05 نصوح اور سلیم کی گفتگو (ڈپٹی نذیر احمد دہلوی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قول قرار	وعدہ	ارکانِ خمسہ	پانچ رکن (سرسید، حالی، شبلی، نذیر، آزاد)
بالاخانہ	اوپر والا کمرا، چوبارہ	شطرنج	کھیل جس میں بساط اور مہرے ہوتے ہیں
خفا	ناراض	دہلا دینا	ڈرا دینا
کوٹھے	چھت	تلافی	ازالہ، نقصان پورا کرنا
گنجفہ	تاش کا ایک کھیل جس میں 96 گول پتے ہوتے ہیں	دستور	قاعدہ، آئین، رواج
عاقبت	آخرت	دالان	بڑا کمرا جس میں محراب دار دروازے ہوں
مبتدی	ابتدا کرنے والا	زمین میں گڑ جانا	شرمندہ ہونا
حافظہ	یادداشت	غیرت	خودداری
داب	دبائے	کوڑیوں	پیسیوں، بہت سستے
پھدڑی جوتی	بیٹھی ایڑی کا جوتا	آموختہ	پڑھا ہوا سبق
منڈا ہوا سر	حجامت کیا ہوا سر/گنجا	بہ سر و چشم	سرآنکھوں پر، بڑی عزت سے
کھٹکا ہو گیا	بدظن ہوگیا، برا لگنے لگا	جتا دینا	آگاہ کرنا، بتا دینا
آوازہ کسنا	طنز کرنا، چھیڑنا	لطافت	عمدگی، خوبصورتی
کم بخت	برے نصیب والا	مدرس	استاد
بھلے مانس	اچھا انسان/شریف	چاشنی	مٹھاس
اصرار	ضد		

خلاصہ

(بورڈ 2017ء) (بورڈ 2018ء)

ڈپٹی نذیر احمد کا شمار اُردو کے ارکانِ خمسہ میں ہوتا ہے۔ وہ اُردو کے پہلے ناول نگار تھے۔ توبۃ النصوح ان کا ایک مشہور ناول ہے۔ سبق "نصوح اور سلیم کی گفتگو" اسی ناول سے لیا گیا ہے۔

ہیضے کی بیماری میں مبتلا نصوح نے جب خواب میں عاقبت کا دل دہلا دینے والا منظر دیکھا تو ہڑبڑا اٹھا اور گزشتہ زندگی کی تلافی کا عہد کرنے لگا۔ اس نے اپنے بیٹے سلیم کو بالاخانے پر بلالیا۔ سلیم ابھی سو کر اٹھا نہیں تھا مگر طلبی کی خبر سن کر فوراً جاگ اٹھا اور ماں سے اس بارے میں بے چینی سے پوچھنے لگا۔ ماں سے ساتھ چلنے کو کہا تو اس نے انکار کر دیا۔ مگر ہدایت کی کہ ابا جو کچھ پوچھیں اس کا جواب معقول انداز میں دینا۔ ابا جان نے مدرسے جانے کے بارے میں پوچھا تو جواب ملا کہ بس جاتا ہوں، ابا نے پھر پوچھا کہ بھائی کے ساتھ جاتے ہو؟ سلیم نے جواب دیا کہ جی ہاں کبھی بھائی

Scanned with CamScanner

کے ساتھ اور کبھی اکیلا جاتا ہوں۔ سلیم نے بڑے بھائی کے بارے میں بتایا کہ وہ ہر وقت شطرنج اور گنجفہ رکھتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پڑھا نہیں جاتا۔ جب ابا جان نے پوچھا کہ شطرنج کھیلتے ہو تو جواب ملا کہ بس مہرے پہچانتا ہوں اور چالیں جانتا ہوں۔ مگر زیادہ دنوں تک دیکھتے دیکھتے تم بھی کھیلنے لگو گے یہ کہنا تھا نصوح کا۔ سلیم نے کہا کہ شطرنج میں میرا جی نہیں لگتا ہے۔ سبب پوچھنے پر جواب دیا کہ مجھے پسند نہیں ہے، ابا جان فرماتے ہیں کہ تم گنجفہ کھیلا کرو وہ آسان ہے، کیوں کہ شطرنج میں طبیعت پر زیادہ زور پڑتا ہے۔ سلیم کہتا ہے کہ مجھے کھیلوں سے نفرت ہے مگر ابا حیرانی کے عالم میں پوچھتے ہیں کہ میں نے خود تم کو کھیلتے دیکھا ہے۔ جواب ملا کہ پہلے مجھ کو دلچسپی تھی مگر اب نفرت.....! آخر سبب کیا ہے؟

سلیم جواب دیتا ہے کہ آپ نے وہ چار گورے لڑکے تو دیکھے ہوں گے، ہاں بیٹا! مگر ہوا کیا؟ سلیم کہتا ہے کہ وہ نہایت شریف لڑکے ہیں، کوئی بڑا مل جائے تو سلام کرتے ہیں، آپس میں کبھی نہیں لڑتے، گالی دیتے ہیں اور نہ جھوٹ بولتے ہیں، کبھی کسی کی شکایت نہیں کی۔ ڈیڑھ گھنٹے کی چھٹی ہو تو بچے کھیلتے ہیں مگر وہ نماز پڑھتے ہیں۔ منجھلا لڑکا میرا ہم جماعت ہے ایک دن میرا آموختہ یاد نہ تھا۔ مولوی صاحب ناخوش ہوئے اور اس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کم بخت گھر سے گھر ملا ہے اُسی کے پاس جا کر یاد کر لیا کر۔ میں نے اس سے پوچھا صاحب تم مجھے یاد کروا دو گے کیا؟ اس نے ہامی بھر لی۔ اس کے بعد میں ان کے گھر گیا۔ ان کے گھر میں ایک بوڑھی عورت نماز پڑھ رہی تھی میں سیدھا دالان میں چلا گیا۔ جب حضرت بی (بوڑھی عورت) نماز پڑھ کر فارغ ہوئیں تو کہا کہ بیٹا اگرچہ تم نے مجھے سلام نہیں کیا مگر دُعا دینا میرا فرض ہے۔ شرم کے مارے میں زمین میں گڑ گیا، اور پھر ادب سے سلام کیا، انھوں نے مجھے مٹھائی دی اور میں مدتوں ان کے گھر جاتا رہا۔ وہ مجھ سے بڑا اُنس رکھتی تھیں۔ اُس وقت سے میرا دل کھیل کی باتوں سے اکتا گیا۔ (توبۃ النصوح)

اقتباسات کی تشریح

اقتباس نمبر 1

09805001

کئی برس سے اس محلے میں رہتے ہیں، مگر کانوں کان خبر نہیں۔ محلے میں کوڑیوں لڑکے بھرے پڑے ہیں، لیکن ان کو کسی سے کچھ واسطہ نہیں۔ آپس میں اوپر تلے کے چاروں بھائی ہیں۔ نہ کبھی لڑتے، نہ کبھی جھگڑتے، نہ گالی بکتے، نہ قسم کھاتے، نہ جھوٹ بولتے۔ نہ کسی کو چھیڑتے، نہ کسی پر آوازہ کستے۔ ہمارے ہی مدرسے میں پڑھتے ہیں، وہاں بھی ان کا یہی حال ہے۔ کبھی کسی نے ان کی جھوٹی شکایت بھی تو نہیں کی۔

سبق کا عنوان: نصوح اور سلیم کی گفتگو　　**مصنف کا نام:** ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کانوں کان خبر نہ ہونا	خبر کے بارے میں بالکل معلوم نہ ہونا	آوازہ کسنا	بلند آواز میں برا بھلا کہنا
کوڑیوں	بیسیوں، بہت سے	واسطہ	تعلق، غرض

تشریح:

سلیم اپنے دوستوں کا تعارف کراتا ہے جن لڑکوں سے میری دوستی ہوئی ہے وہ بہت کم آمیز ہیں۔ یہ لوگ کئی سالوں سے اس محلے میں رہتے ہیں لیکن کسی کو ان کی خبر تک نہیں ہے۔ محلے میں ان گنت لڑکے موجود ہیں لیکن انھیں کسی سے کوئی واسطہ نہیں۔ یہ سب اپنے کام سے کام رکھتے ہیں اوپر تلے کے چار بھائی ہیں لیکن کبھی لڑتے جھگڑتے نہیں۔ اگرچہ لڑائی جھگڑا کوئی پسندیدہ سماجی عمل نہیں لیکن ہمارے یہاں چھوٹی چھوٹی باتوں پر لوگ ایک دوسرے سے الجھ پڑتے ہیں۔ لڑائی جھگڑے کے دوران میں گالی گلوچ کرنا بھی ہمارے روزمرہ مشاہدے کا حصہ ہے۔ سلیم اپنے والد کو بتاتا ہے کہ میرے دوست اتنے اچھے ہیں کہ نہ تو وہ لڑتے جھگڑتے ہیں اور نہ کبھی گالی بکتے ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ وہ نہ تو جھوٹ بولتے ہیں اور نہ قسم کھاتے ہیں۔ جھوٹ بولنا اور جھوٹی قسم کھانا دونوں باتیں اخلاقی طور پر ناپسندیدہ ہیں اگر انسان سچ بولتا ہو تو اسے قسم کھانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ جس طرح جھوٹ ساری برائیوں کی جڑ ہے اسی طرح سچ انسان کے کردار کی اصلاح کی

Scanned with CamScanner

بنیاد ہے۔حضور ﷺ نے اپنی تعلیمات میں سچ بولنے کو بنیادی اور مرکزی حیثیت دی۔آپ نے اپنی نبوت کی بنیاد اپنے کردار کی سچائی پر رکھی۔ آپ کے بدترین دشمن بھی آپ کو صادق اور امین کے نام سے پکارتے تھے۔سلیم اپنے دوستوں کے سچ بولنے کا ذکر کرکے بتاتا ہے کہ یہ بھائی صُلح جُو ہیں کسی کو نہیں چھیڑتے، کسی پر آوازہ تک نہیں کستے۔ ہمارے ہی مدرسے میں پڑھتے ہیں۔ وہاں بھی ان کا رویہ بہت عمدہ ہے۔یہی وجہ ہے کہ دوسرے لڑکوں نے کبھی ان کی جھوٹی شکایت بھی نہیں کی۔انسان چوں کہ گروہی زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔اس کی ضروریات کی نوعیت ایسی ہے کہ وہ تنہا رہ کر انھیں پورا نہیں کرسکتا۔مل جل کر رہنے سے ایک انسان کے دوسرے انسانوں سے مختلف نوعیت کے رشتے تشکیل پاتے ہیں۔ان تعلقات کو نبھانے میں انسان کا کردار سامنے آتا ہے۔اس کے گھر کے ماحول کے بارے میں علم ہوتا ہے کہ اس کی پرورش اور تربیت کیسی ہوئی ہے اسی لیے حضورؐ کا ارشاد ہے کہ والدین اولاد کو جو کچھ دیتے ہیں اس میں سب سے اچھی چیز بہترین تعلیم و تربیت ہے۔سلیم کے دوستوں کی عادات کے مزاج کو دیکھ کر آسانی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ان کی تربیت بہت سلیقے سے کی گئی۔

09805002 (بورڈ 2018ء)

اقتباس نمبر 2

منجھلا لڑکا میرا ہم جماعت ہے۔ایک دن میرا آموختہ یاد نہ تھا۔مولوی صاحب نہایت ناخوش ہوئے اور اس کی طرف اشارہ کرکے مجھ سے فرمایا کہ کم بخت گھر سے گھر ملا ہے۔اُسی کے پاس جا کر یاد کرلیا کر۔میں نے جو پوچھا: 'کیوں صاحب یاد کرادیا کرو گے؟' تو کہا: 'بہ سروچشم'۔غرض میں اگلے دن اُن کے گھر گیا' آواز دی۔اُنھوں نے مجھ کو اندر بلالیا۔

سبق کا عنوان: نصوح اور سلیم کی گفتگو **مصنف کا نام:** ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آموختہ	پڑھا ہوا سبق	ناخوش	ناراض
کم بخت	بدقسمت، بدنصیب	بہ سروچشم	بڑی خوشی سے

تشریح: ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کا شمار اُردو کے ارکانِ خمسہ میں ہوتا ہے۔سبق نصوح اور سلیم کی گفتگو ان کے ناول توبۃ النصوح سے ماخوذ ہے۔جس میں لڑکوں کی نیک صحبت میں بیٹھنے کے ثمرات کو موضوع بنایا گیا ہے۔

زیرِ نظر نثر پارے میں مصنف بتارہے ہیں کہ جب باپ نے سلیم سے کھیلوں سے بے رغبتی کا سبب دریافت کیا تو اس نے بتایا کہ جب سے محلے کے سلجھے ہوئے چار لڑکوں سے دوستی ہوئی ہے کھیلوں سے جی اچاٹ ہوگیا ہے۔یہ وہی لڑکے ہیں جن میں عام لڑکوں کی بری عادات نہیں ہیں۔خوش اخلاق، ملنسار اور سلجھے ہوئے لڑکے ہیں۔سلیم نے کہا کہ ایک دن مدرسے سے ایک سبق دیا گیا جو گھر سے تیار کرکے لانا تھا۔وہ تیار نہ کرسکا۔شاید سبق کے مندرجات سمجھ نہیں پایا تھا اس لیے تیار نہ ہوسکے۔استادِ محترم نے جب میری کیفیت دیکھی تو باز پرس کی اور کہا کہ اپنے اس ہم جماعت کے پڑوسی ہو، اسی کے گھر میں جا کر اس کے پاس بیٹھ کر تیار کرلیتے۔یہ ان چار لڑکوں میں سے منجھلا لڑکا ہے۔میں نے اپنے اس ہم جماعت سے پوچھا کہ کیا وہ سبق تیار کرنے میں میری مدد کردے گا؟ تو اس نے کہا کہ بڑی خوشی ہوگی پڑھائی میں تمھاری مدد کرکے۔بالواسطہ طور پر یہ بھی بتادیا گیا ہے کہ وہ لڑکے خوب سیرت ہی نہیں بلکہ لائق بھی تھے۔قصہ مختصر اگلے دن میں ان کے گھر گیا، دستک دی اور مجھے اندر بلالیا گیا۔اس طرح ان لڑکوں سے میل ملاپ شروع ہوا اور پھر ان کی صحبت نے مجھے نکھار دیا۔ڈپٹی نذیر احمد نے اچھی صحبت کے فوائد کا تذکرہ کیا ہے کہ بری صحبت انسان کو بگاڑ دیتی ہے اور نیکوں کی صحبت نیک بنا دیتی ہے۔لائق لوگوں میں اٹھنے بیٹھنے سے ان کی خوبیاں انسان اپنا لیتا ہے۔اس لیے بچوں کو نیک صحبت میں بیٹھنے کی عادت ڈالنی چاہیے۔مشہور ہے کہ ''تخم تاثیر، صحبت کا اثر۔'' چنانچہ سلیم بھی لائق اور نیک لڑکے کی صحبت میں نیک اور لائق بن گیا۔

09805003

اگلے دن چھوٹا بیٹا سلیم ابھی سو کر نہیں اٹھا تھا کہ بیدارا نے آجگایا کہ صاحب زادے اٹھیے، بالا خانے پر میاں بُلاتے ہیں۔ سلیم کی عمر اس وقت کچھ کم دس برس کی تھی۔ سلیم نے جو طلب کی خبر سنی، گھبرا کر اٹھ کھڑا ہوا اور جلدی سے ہاتھ مُنھ دھو، ماں سے آ کر پوچھنے لگا: ''اماں جان! تم کو معلوم ہے ابا جان نے کیوں بلایا ہے؟''

سبق کا عنوان: نصوح اور سلیم کی گفتگو **مصنف کا نام:** ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صاحب زادہ	بیٹا، برخوردار	طلب	بُلاوا
برس	سال	بالا خانہ	چھت پر بنا ہوا کمرا، چوبارہ

سیاق و سباق:

تشریح طلب اقتباس سبق کے آغاز سے لیا گیا ہے۔ سبق کے مرکزی کردار نصوح نے عالمِ خواب میں عاقبت کا دل دہلا دینے والا منظر دیکھا اور اصلاح کا سوچا۔ صبح سلیم کو چھت پر بلایا اور مدرسے جانے اور کھیل کے متعلق پوچھا۔ سلیم نے بتایا کہ بڑے بھائی ایک دوست کے گھر امتحان کی تیاری کر کے مدرسے جاتے ہیں اس لیے میں اکیلا جاتا ہوں اور جب سے چار شریف لڑکوں سے دوستی ہوئی کھیل پسند نہیں رہے۔ سلیم نے بتایا کہ ان لڑکوں کی نانی جان نے بھی اچھی باتیں سکھائی ہیں۔

تشریح: اگلی صبح سلیم ابھی سو کر نہیں اُٹھا تھا کہ ملازمہ نے آ کر جگایا اور بتایا کہ اس کے ابا اسے اوپر والی منزل پر بلا رہے ہیں۔ سلیم کی عمر اس وقت دس برس سے تھوڑی کم تھی صبح صبح والد کے طلب کرنے پر گھبرا کر اٹھا۔ ڈپٹی نذیر احمد نے ایک نوعمر بچے کی نفسیات کو بخوبی بیان کیا ہے۔ نو دس برس کے بچے کو اگر نیند سے جگا کر یہ خبر سنائی جائے کہ اس کے والد صاحب اُسے طلب کر رہے ہیں تو اس کا گھبرا جانا فطری امر ہے۔ چنانچہ بچہ اگر پریشان ہو جائے تو سب سے پہلے اپنی ماں سے رجوع کرتا ہے۔ سلیم نے بھی ایسا ہی کیا جلدی جلدی ہاتھ منہ دھویا اور ماں سے آ کر پوچھنے لگا کہ آپ کو کچھ معلوم ہے کہ ابا جان نے کیوں بلایا ہے؟

ہماری معاشرتی زندگی میں باپ رعب داب کی علامت رہا ہے۔ باپ کا اولاد میں سے کسی کو طلب کرنا عام طور پر غیر معمولی صورت حال کو ظاہر کرتا ہے اور غیر معمولی صورت حال میں بچے عام طور پر گھبرا جاتے ہیں ایسے میں ماں کی چھتر چھایا میں ہی بچے پناہ لیتے ہیں کیوں کہ اولاد کے لیے ماں کی موجودگی ان کے تحفظ کی علامت ہے۔ اولاد کو یہ یقین ہوتا ہے کہ جیسی بھی صورت حال ہوگی ماں اسے سنبھال لے گی۔ پھر گھر میں چوں کہ ماں کو مرکزی حیثیت حاصل ہوتی ہے اس لیے گھر میں سب سے باخبر فرد بھی وہی ہوتی ہے۔ جب ملازمہ نے سلیم کو آ کر جگایا اور یہ خبر دی کہ اس کے والد صاحب اسے بلا رہے ہیں تو فطری طور پر سلیم کے ذہن میں یہی آیا کہ وہ اپنی ماں سے رجوع کرے۔ اس سے اصل صورت حال معلوم ہو جائے گی اور اگر اسے معلوم نہیں تو میرے پوچھنے پر اسے یہ معلوم ہو جائے گا کہ مجھے والد صاحب نے بلایا ہے تا کہ وہ بھی اس کے پاس موجود رہے۔

سوالات

سوال: 1 مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) بیدارا نے سلیم کو جگا کر کیا پیغام دیا؟ (بورڈ 2017ء) 09805004

جواب: بیدارا نے سلیم کو پیغام دیا کہ صاحبزادے اٹھیے، بالا خانے پر میاں بلاتے ہیں۔

(ب) سلیم کی ماں نے سلیم کے ساتھ نصوح کے پاس جانے سے کیوں انکار کیا؟ 09805005

جواب: سلیم کی ماں نے سلیم کے ساتھ نصوح کے پاس جانے سے اس لیے انکار کیا کہ اُس کی گود میں لڑکی سوتی تھی۔

Scanned with CamScanner

09805006

(ج) سلیم اپنے بھائی کے ساتھ مدرسے کیوں نہیں جاتا تھا؟

جواب: سلیم اپنے بھائی کے ساتھ مدرسے اس لیے نہیں جاتا تھا کیوں کہ اُس کا بھائی امتحان کی تیاری کے سلسلے میں کافی دیر پہلے اپنے دوست کے
چلا جاتا تھا۔

09805007 (بورڈ 2018,19ء)

(د) سلیم نے چار لڑکوں کی کیا خوبیاں بیان کیں؟

جواب: سلیم نے چار لڑکوں کے بارے میں بتایا کہ آپس میں چاروں بھائی ہیں۔ نہ کبھی لڑتے، نہ جھگڑتے، نہ گالی بکتے، نہ قسم کھاتے، نہ جھو
بولتے اور نہ ہی کسی کو چھیڑتے یا آوازے کستے ہیں۔

09805008 (بورڈ 2015,16,18,19ء)

(ہ) حضرت بی کون تھیں اور انھوں نے سلیم کو کیا نصیحت کی؟

جواب: حضرت بی ان چاروں بھائیوں کی نانی اماں تھیں۔ انھوں نے سلیم کو نصیحت کی کہ بیٹا برا مت ماننا یہ بھلے مانسوں کا دستور ہے کہ اپنے
جو بڑا ہوتا ہے اسے سلام کر لیا کرتے ہیں۔

09805009

سوال: نصوح نے اپنی گزشتہ زندگی کی تلافی کا عہد کیوں کیا؟

جواب: نصوح ہیضے میں مبتلا ہوا اور سمجھا کہ موت قریب ہے تو عاقبت کا سوچا۔ عالمِ خواب میں عاقبت کے دل دہلا دینے والے مناظر دیکھ
تائب ہوا اور اپنی گزشتہ زندگی کی تلافی کا عہد کیا۔

09805010

سوال: ڈپٹی نذیر احمد کی خصوصیت کیا ہے؟

جواب: ڈپٹی نذیر احمد کا شمار اردو ادب کے عناصرِ خمسہ میں ہوتا ہے وہ اردو کے پہلے ناول نگار تھے۔

09805011

سوال: ڈپٹی نذیر احمد کے ناول کس طرز کے ہیں؟

جواب: ڈپٹی نذیر احمد کے ناول اصلاحی طرز کے ہیں کیوں کہ انھوں نے ان سے مسلمانوں کی اصلاح کا کام لیا۔

09805012

سوال: ڈپٹی نذیر احمد کی مشہور تصانیف کون سی ہیں؟

جواب: مراۃ العروس۔ بنات النعش۔ توبۃ النصوح۔ فسانۂ مبتلا۔ ابن الوقت۔

09805013

سوال: ڈپٹی نذیر احمد نے عملی زندگی کا آغاز کیسے کیا؟

جواب: ڈپٹی نذیر احمد نے عملی زندگی کا آغاز کنجاہ ضلع گجرات کے ایک سکول میں مدرس کی حیثیت سے کیا۔ تھوڑے دنوں بعد ڈپٹی انسپکٹر مدارس
مقرر ہوئے۔

09805014

سوال: ڈپٹی نذیر احمد تحصیل دار اور افسر بندوبست کیسے بنے؟

جواب: انڈین پینل کوڈ کے ترجمے "تعزیرات ہند" کی وجہ سے۔

09805015

سوال: سبق میں کون سی متروک ترکیب استعمال ہوئی ہے؟

جواب: سبق میں ''نسبت کر'' متروک ترکیب استعمال ہوئی ہے۔ مستعمل ترکیب ''بہ نسبت'' ہے۔

09805016

سوال: سبق میں کون سے دو کھیلوں کا ذکر ہے؟

جواب: گنجفہ۔ شطرنج

09805017

سوال: سلیم کی اصلاح کیسے ہوئی؟

جواب: محلے کے چار سلجھے ہوئے بھائیوں کی صحبت میں رہتے ہوئے سلیم کی اصلاح ہوئی۔

09805018

۲۔ مندرجہ ذیل محاورات کے معانی لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

جی لگنا، کانوں کان خبر نہ ہونا، آوازہ کسنا، زمین میں گڑ جانا، دل کھٹا ہونا

نمبر شمار	محاورہ	معانی	جملہ
۱	جی لگنا	دل لگ جانا، محبت ہونا	سلیم کا شطرنج کھیلنے میں جی نہیں لگتا تھا۔
۲	کانوں کان خبر نہ ہونا	بالکل خبر نہ ہونا	چور نے ایسے انداز سے دیوار پھلانگی کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی۔
۳	آوازہ کسنا	طنز کرنا، بلند آواز سے پکارنا	آوارہ لڑکے ہمیشہ راہ چلتے لوگوں پر آوازے کستے رہتے ہیں۔
۴	زمین میں گڑ جانا	شرمندہ ہونا	سلیم کی جب چوری پکڑی گئی تو وہ مارے شرم کے زمین میں گڑ گیا۔
۵	دل کھٹا ہونا	نفرت ہونا، کسی چیز سے دل اکتا جانا	جب سے کرکٹ میں میچ فکسنگ کا رجحان آیا ہے تب سے میرا دل کرکٹ سے کھٹا ہو گیا ہے۔

09805019

۳۔ اس سبق کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے خلاصہ سبق۔

09805020

۴۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔ خبر، کتاب، مدرسہ، امتحان، مشکل

جواب:

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
خبر	اخبار	کتاب	کتب
مدرسہ	مدارس	امتحان	امتحانات
مشکل	مشکلات		

09805021

۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ کا تلفظ اعراب کی مدد سے واضح کریں۔

صورت، تعجب، مسجد، عمر دراز، بسرو چشم

جواب: صُورَت تَعَجُّب مَسْجِد عُمْرِدَراز بَسَرّوُچَشْم

۶۔ متن کو مدنظر رکھتے ہوئے خالی جگہ پر کریں۔

09805022 (الف) سلیم کی عمر اس وقت کچھ کم .... کی تھی۔ (دس برس)

09805023 (ب) میں اوپر .... لینے گئی تھی۔ (لوٹا)

09805024 (ج) صورت سے .... تو نہیں معلوم ہوتا تھا۔ (کچھ غصہ)

09805025 (د) سلیم ڈرتا ڈرتا .... گیا اور .... کر کے الگ جا کھڑا ہوا۔ (اوپر، سلام)

09805026 (ہ) اگلے مہینے .... ہونے والا ہے۔ (امتحان)

09805027 (و) شاید مجھ کو عمر بھر بھی .... کھیلنی نہ آئے گی۔ (شطرنج)

09805028 (ز) بڑے بھائی جان کے پاس ہر وقت .... ہوا کرتا ہے۔ (گنجفہ اور شطرنج)

۷۔ متن کو مدنظر رکھ کر درست جواب کی (✓) سے نشان دہی کریں۔

09805029 (بورڈ 2018ء)

(الف) سلیم کو کس نے آ کر جگایا؟

(A) نصوح نے (B)✓ بیدارا نے (C) ماں نے (D) حضرت بی نے

Scanned with CamScanner

(ب) میاں اکیلے بیٹھے ہوئے کیا کر رہے تھے؟

(A) شطرنج کھیل رہے تھے (B) کھانا کھا رہے تھے (C)✓ کتاب پڑھ رہے تھے (D) لکھ رہے تھے

09805031 (لہ 2017ء) (لہ 2018ء)

(ج) ماں کی گود میں کون سویا ہوا تھا؟

(A) بلی (B) سلیم (C)✓ لڑکی (D) بیدارا

09805032

(د) سلیم ڈرتا ڈرتا کہاں گیا؟

(A) مدرسے (B) بازار (C) مسجد (D)✓ اوپر

09805033 (لہ 2017ء)

(ہ) اکثر کون گھبرایا کرتا ہے؟

(A)✓ مبتدی (B) چور (C) جھوٹا (D) نالائق

09805034 (ہور 2019ء)

(و) کھیل کے پیچھے کون دیوانہ بنا رہتا تھا؟

(A) نصوح (B)✓ سلیم (C) بیدارا (D) منجھلا لڑکا

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کی تاریخ پیدائش:

09805035

(A) ۱۸۳۱ء (B) ۱۸۳۸ء (C) ۱۸۳۹ء (D) ۱۸۳۳ء

2۔ ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کی تاریخ وفات:

09805036

(A) ۱۹۱۸ء (B) ۱۹۱۴ء (C) ۱۹۱۲ء (D) ۱۹۱۹ء

3۔ ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کی جائے پیدائش ہے:

09805037

(A) ضلع بجنور (B) ضلع انجنور (C) ضلع امرتسر (D) ضلع لاہور

4۔ ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کے والد کا نام تھا؟

09805038

(A) مولوی کرامت علی (B) مولوی سعادت علی (C) مولوی افکار علی (D) مولوی عالم

5۔ ڈپٹی نذیر احمد دہلوی نے ابتدائی تعلیم کس سے حاصل کی؟

09805039

(A) نانا سے (B) والد سے (C) دادا سے (D) استاد سے

6۔ ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کے دلی کے استاد کا نام:

09805040

(A) مولوی ناظم (B) مولوی عبدالحق (C) مولوی عبدالخالق (D) مولوی نادر

7۔ ڈپٹی نذیر احمد نے عملی زندگی کا آغاز کس ضلع سے کیا؟

09805041

(A) گجرات سے (B) دہلی سے (C) لکھنؤ سے (D) امرتسر سے

۔ ڈپٹی نذیر احمد نے کس کے ایما پر انگریزی ملازمت چھوڑی؟

09805042

(A) سر سالار جنگ (B) سالار جنگ (C) جنگ سالار (D) انگریز

ڈپٹی نذیر احمد نے سالار جنگ کے ایما پر انگریزی ملازمت چھوڑی اور کس شہر میں کی ملازمت اختیار کی؟

09805043

(A) امرتسر (B) لکھنؤ (C) کلکتہ (D) حیدرآباد دکن

Scanned with CamScanner

09805044
10۔ حیدر آباد سے ملازمت چھوڑ کر ڈپٹی نذیر احمد کہاں آئے؟
(A) بمبئی (B) دلی (C) امرتسر (D) لاہور

09805045
11۔ ڈپٹی نذیر احمد کے ناول کس طرز کے ہیں؟
(A) تخلیقی (B) معاشرتی (C) معاشی (D) اصلاحی

09805046
12۔ چاشنی سے مراد:
(A) سلسلہ (B) کڑواہٹ (C) مٹھاس (D) جاذب

09805047
13۔ نذیر احمد کا شمار اردو کے ارکان میں ہوتا ہے:
(A) خمسہ (B) چہارم (C) اہم (D) بلند

09805048
14۔ نذیر احمد اردو کے ناول نگار ہیں:
(A) تیسرے (B) دوسرے (C) پہلے (D) چوتھے

09805049
15۔ چھوٹے بیٹے سلیم کو کس نے آکر جگایا؟
(A) نوکر نے (B) بیدارا نے (C) ملازم نے (D) استاد نے

09805050
16۔ سلیم کی عمر تھی:
(A) چھ برس (B) نو برس (C) دس برس (D) چار برس

09805051
17۔ معقول سے مراد:
(A) عالم (B) کم عقل (C) بُرا (D) مناسب

09805052
18۔ شطرنج سے زور پڑتا ہے:
(A) طبیعت پر (B) نظروں پر (C) آنکھوں پر (D) دماغ پر

09805053
19۔ گنجفہ سے زور پڑتا ہے:
(A) نظر پر (B) عقل پر (C) حافظے پر (D) دل پر

09805054
20۔ تعجب سے مراد:
(A) حیرت (B) الفت (C) چاہت (D) نفرت

09805055
21۔ ایک گھنٹے کی چھٹی کب ہوا کرتی ہے؟
(A) چار بجے (B) تین بجے (C) دو بجے (D) ڈیڑھ بجے

09805056
22۔ ڈیڑھ بجے چھٹی ہوا کرتی تھی؟
(A) ایک گھنٹے کی (B) دو گھنٹے کی (C) تین گھنٹے کی (D) چار گھنٹے کی

09805057
23۔ بوڑھی سی عورت کیا کر رہی تھی؟
(A) کھیل رہی تھیں (B) سو رہی تھیں (C) نماز پڑھ رہی تھیں (D) بات کر رہی تھیں

09805058
24۔ لوگ بوڑھی عورت کو کیا کہتے ہیں؟
(A) بی بی (B) بی بی جی (C) حضرت بی بی (D) حضرت بی

Scanned with CamScanner

25۔ دالان سے مراد:

09805059

(A) بڑا کمرا (B) باغ (C) دیوار (D) چھت

26۔ اس محلے میں رہتے ہیں مگر کانوں کان خبر نہیں: (بورڈ 2016ء)

09805060

(A) دو سال سے (B) تین سال سے (C) کئی برس سے (D) نو برس سے

27۔ "نصوح اور سلیم کی گفتگو" ماخوذ ہے:

09805061

(A) توبۃ النصوح سے (B) بنات النعش سے (C) مراۃ العروس سے (D) ماما عظمت سے

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1	A	2	C	3	A	4	B
5	B	6	C	7	A	8	A
9	D	10	B	11	D	12	C
13	A	14	C	15	B	16	C
17	D	18	A	19	C	20	A
21	D	22	A	23	C	24	D
25	A	26	C	27	A		

Scanned with CamScanner